



## سوال

کیا عورتوں کو نماز جمعہ کے لئے مسجد جانا چاہیے؟ قرآن و حدیث سے جواب دیں؟

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

عورتوں پر جمعہ پڑھنا واجب نہیں ہے، وہ گھر میں ہی ظہر کی نماز ادا کریں گی۔

سیدنا طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ إِلَّا الْاَزْوَاجَ: عَبْدُ مَلُوكٍ، اَوَامِرُاءُ، اَوَصِيَّةٌ، اَوَمْرِيضٌ (سنن أبي داود، تَفْرِيجُ اَلْاَوَابِ الْجُمُعِيَّةِ: 1067) (صحیح)

جمعہ ہر مسلمان پر جماعت کے ساتھ لازماً فرض ہے سوائے چار قسم کے لوگوں کے۔ غلام مملوک، عورت، بچہ اور مریض۔

1. اگر عورت باپردہ، زیب و زینت اختیار نہ کرتے ہوئے امام کا خطبہ سننے اور اور خیر کی غرض سے جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد جانا چاہتی ہو تو اسے منع نہیں کیا جائے گا، لیکن اس کے لیے افضل یہی ہے کہ گھر میں نماز ظہر ادا کرے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَمْسُوْا نِسَاءَكُمْ فِى الْمَسْجِدِ، وَ يَوْمَئِذٍ فَخِيْرٌ لِّمَنْ (سنن أبي داود، الصلاة: 567) (صحیح)

اپنی عورتوں کو مسجد سے مت روکو، مگر ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔

والله أعلم بالصواب